اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ احسان (جون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اسلام آباد میں چند روز قیام کرنے کے بعد جمعرات ۱۲ جون کو بخیر وعافیت ربوہ پہنچ گئے۔ صحت کے بارے میں اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو بھی گردوں کی انفکشن تھوڑی باقی ہے۔ مگر ضعف اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے حضور کی کامل یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں امتیاز حاصل کرنے والے طلباء کو انعامی تمغے عطا کئے جانے کی تقریب کے بعض ایمان افروز کوائف

نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طلباء کو طلائی تمغہ جات اور دیگر انعامات تقسیم کرنے کی تقریب جو ۱۳ رجون ۱۹۸۰ء کو مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوئی تاریخی اہمیت کی حامل تھی۔ کیونکہ یہ حضور ایدہ اللہ کے جاری کردہ عظیم الشان تعلیمی منصوبہ کا پہلا عملی اظہار تھا۔ اس لئے احباب ربوہ کئی دن سے اس تاریخی تقریب کے منتظر تھے۔ ربوہ کی مساجد میں کئی روز قبل اس تقریب میں شمولیت کے لئے اعلانات ہو رہے تھے۔

آج نماز جمعہ سے قبل اور بعد اس تقریب کے لئے اعلان ہوا۔ چنانچہ اہل ربوہ سورج ڈھلتے ہی جوق در جوق مسجد مبارک کی طرف روانہ ہوگئے اور نماز سے ایک گھنٹہ قبل ہی مسجد نمازیوں سے بھرنا شروع ہوگئی۔

حضور ایدہ اللہ نماز مغرب پڑھانے کے بعد آٹھ بج کر چار منٹ پر احباب کے درمیان رونق افروز ہوئے۔

حضور جب تقریب کا آغاز کرنے کے لئے کرسی پر تشریف فرما ہوئے تو بعض نوجوان دھیمی آواز میں منطق باتوں میں مصروف تھے اس پر حضور نے متبسم انداز میں ارشاد فرمایا:-

"ہم نے تو آپ کی باتیں سن لیں
اب آپ ہماری باتیں سنیں"۔

حضور کی اس آواز کے ساتھ ہی ہر طرف سکون ہوگیا۔ اور حافظ قاری عاشق حسین صاحب کی خوبصورت آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کی صدا مسجد میں گونجنے لگی۔

تلاوت سے قبل حضور کی نظر ایک فوٹوگرافر پر پڑی جو کہ اس تاریخی تقریب کو اپنے کیمرے میں محفوظ کر رہا تھا۔ یہ فوٹوگرافر حضور کے اور احباب جماعت کے درمیان حائل تھا۔ اس پر حضور نے فرمایا:-

"تم دوسروں کے سامنے کھڑے نہیں ہوگے"۔

اس تقریب میں نظم پڑھنے کا فریضہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے ادا کیا۔

حضور نے تمغوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

اولمپک میں اوّل آنے والے کو سونے کا۔ دوم آنے والے کو چاندی کا اور سوم آنیوالے کو کانسی کا تمغہ دیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ:-

"تیسرے نمبر پر آنے والے کو کانسی کا تمغہ دینا میرے خیال میں بے عزتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ:-

"میں یہ چاہتا تھا کہ اول، دوم، سوم سبھی کو سونے کے تمغے دیئے جائیں اگرچہ سونے کی مقدار پوزیشن کے اعتبار سے کم کر دی جایا کرے۔ مگر منتظمین نے اوّل کے لئے سونے کا دوم کے لئے چاندی کا اور سوم کے لئے کانسی کا تمغہ بنوا دیا جبکہ میں ایسا نہیں چاہتا تھا۔ اس لئے آج بعض طلباء کو تمغے نہیں مل سکیں گے مگر ان کو ملیں گے ضرور اگرچہ بعد میں"۔

اس تقریب کا سب سے جذباتی اور ایمان افروز لمحہ وہ تھا جبکہ حضور انعامات حاصل کرنے والے ذہین احمدی طلباء کو سینے سے لگا کر انہیں معانقہ کا شرف عطا فرما رہے اور زیرِ لب دعائیں کر رہے تھے۔ یقیناً ان ذہین طلباء کی قسمت پر ان کی آنے والی نسلیں فخر کیا کریں گی جن کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اپنے سینے سے لگا کر دعائیں دیں۔

نعیم الحق خان کراچی جنہوں نے کراچی یونیورسٹی سے ایم۔ اے سائیکالوجی میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے کا نام پکارا گیا تو حضور نے فرمایا کہ:-

"یہ قادیان کے نزدیک فیض اللہ چک کے مہاجر ہیں۔ دیکھو یہ لٹے پٹے یہاں آئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے کیسی کیسی برکات سے ان کو نواز دیا ہے"۔

حضور نے فرمایا کہ:-

"تقسیم تمغہ جات کی آئندہ تقریب اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر اور امسال کی آخری تقریب جلسہ سالانہ پر ہوگی لیکن اگر کوئی طالب علم جس کا نتیجہ اجتماع سے پہلے نکل آیا ہے چالاکی سے اطلاع نہ کرے اور جلسہ سالانہ کی تقریب میں شامل ہونا چاہے تو اسے اس وقت تمغہ نہیں دیا جائے گا۔

کیونکہ میں اس سے یہ کہوں گا کہ "احمدی بچے چالاکی نہیں کیا کرتے"۔
حضور نے فرمایا کہ :۔
"یہ اس قسم کا پہلا اجتماع ہے ابھی تمغے حاصل کرنے والے طلباء بہت کم ہیں مگر انشاء اللہ بہت اور آگے آئیں گے"
حضور نے فرمایا کہ :۔
جب ہم پڑھا کرتے تھے تو ہمیں یہ بھی معلوم تھا کہ ہمارا امتحان کب ہوگا اور نتیجہ کب نکلے گا۔ مگر اب کسی کو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کب امتحان دے گا اور کب اس کا نتیجہ نکلے گا۔
حضور نے فرمایا کہ :۔
"اس کی وجہ یہ ہے کہ اب زمانہ بدل گیا ہے"۔
امتحانوں میں تاخیر کی وجہ سے طلباء کے قیمتی سال ضائع ہونے پر حضور نے افسوس کا اظہار فرمایا کہ نوجوان بچوں کی عمر ضائع ہو رہی ہے
حضور نے فرمایا کہ :۔
"دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نوجوان نسل پر رحم کرے اور ان کے اوقات کے ضائع ہونے سے بچانے کے انتظامات ہونے کے سامان پیدا کرے۔ آمین"
یہ تقریب رات نو بج کر پانچ منٹ پر ختم ہوئی اور حضور نے دُعا کروانے کے بعد ہاتھ بلند کر کے احباب کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہا اور واپس تشریف لے گئے۔
تقریب کے ختم ہوتے ہی نہایت جذباتی اور ایمان افروز منظر دیکھنے میں آیا۔ ہر طرف سے احباب انعام لینے والے ذہین طلباء پر ٹوٹ پڑے ہر کسی کی خواہش تھی کہ ان سے معانقہ کیا جائے تاکہ وہ اس سینے سے معانقہ کیا جائے جس کے حضور ایدہ اللہ کا سینہ مبارک مَس ہوا ہے۔
انعام لینے والے طلباء کی معانقے کر کر کے پسلیاں دکھنے لگ گئیں۔ آخر مائیک پر مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی آواز گونجی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نماز عشاء پڑھانے کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ احباب صفیں بنا لیں۔ تب کہیں جا کر پُرجوش معانقوں اور جذباتی معانقوں کا یہ سلسلہ ختم ہوا۔

جماعت احمدیہ زیورک کی طرف سے قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کے دس ہزار نسخوں کی اشاعت

جرمن ترجمہ قرآن کریم حاصل کرنیوالے احباب جرمن اور سوئٹزرلینڈ کے مشنوں کو براہِ راست لکھیں۔

وکالت تبشیر تحریک جدید نے نہایت مسرت کے ساتھ احباب کی خدمت میں یہ اطلاع بھجوائی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے زیورک مشن نے قرآن کریم کا چوتھا ایڈیشن دس ہزار کی تعداد میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ بعض دوست یورپ میں اپنے کسی دوست کو قرآن مجید کا جرمن ترجمہ دینے کے لئے وکالت تبشیر کے شعبہ تصنیف کو لکھتے ہیں۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایسے دوست سوئٹزرلینڈ / جرمن مشن کو لکھیں اور اپنے دوست کا پتہ ان کو دے دیں۔ تاکہ وہ بعد میں بھی ان سے رابطہ رکھ سکیں۔

جماعت احمدیہ گیمبیا کا چھٹا جلسہ سالانہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہو گیا

۔۔ متعدد اراکین پارلیمنٹ کی شرکت ۔۔ ۱۹ افراد کا قبولِ احمدیت ۔۔ وزیرِ صحت نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی

جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کا چھٹا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ گیمبیا کے دارالحکومت بانجول سے مکرم مولوی داؤد حنیف صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہوئے بتایا ہے کہ گیمبیا کے وزیرِ صحت مکرم ایم کے جالو صاحب نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ اور اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ مکرم مولوی داؤد حنیف صاحب نے تار میں بتایا ہے کہ جلسہ سالانہ میں پارلیمنٹ کے متعدد ممبران کے علاوہ دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر ۱۹ افراد قبول کر کے حلقہ بگوشِ احمدیت ہو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ پریس نے جلسہ سالانہ کی روداد کی تفصیل نشر کی اور وسیع پیمانہ پر پبلسٹی کی۔

جماعت احمدیہ کینیڈا نے قطب شمالی میں قرآن کریم پہنچایا

دشوار گزار برفانی علاقے میں مسیح موعودؑ کا پیغام بھی پہنچایا گیا

کینیڈا سے مکرم راجہ باسط احمد صاحب نے یہ اطلاع بھجوائی ہے کہ جماعت احمدیہ کینیڈا کو یہ سعادت نصیب ہوئی ہے کہ دنیا کے انتہائی شمالی برفانی علاقے قطب شمالی میں قرآن کریم کے چھ نسخے پہنچائے گئے۔ اور وہاں لوگوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ فلاسفی آف ٹیچنگز آف اسلام کی کاپیاں بھی اس دور دراز علاقے کے باسیوں میں تقسیم کی گئیں۔
یاد رہے کہ قطب شمالی کا یہ علاقہ سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔ اور دنیا کے انتہائی دشوار گزار برفانی اور چٹانی راستوں میں شمار ہوتا ہے۔ اور خصوصی کاوش اور بڑی تکالیف کے بعد یہاں پر پہنچا جاتا ہے۔ مکرم راجہ باسط احمد صاحب نے بذریعہ تار یہ اطلاع دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس مبارک موقعہ پر احباب جماعت احمدیہ کینیڈا کے افراد خدا تعالیٰ کے آستانے پر جھکتے ہیں۔ جس نے ان کو اس علاقے میں اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کے مسیح موعودؑ کا پیغام پہنچانے کی توفیق دی۔
احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ احباب کینیڈا کی یہ کوشش قبول کرے۔ اور اپنے فضل سے اس کے غیر معمولی نتائج پیدا کرے۔ آمین

تحریکِ جدید کا نیا ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے کمرِ ہمت کس لیں

خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنا اور مشکل سے مشکل ٹارگٹ کو پورا کر لینا جماعت کا طرّۂ امتیاز رہا ہے

تحریکِ جدید کا نیا ٹارگٹ ۱۸ لاکھ روپے مقرر ہونے پر وکیل المال اوّل تحریکِ جدید کی احبابِ جماعت سے اپیل

ربوہ ۱۹ ہجرت / مئی ۔ وکیل المال اوّل تحریک جدید محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے احباب جماعت پر زور دیا ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تحریک جدید کا نیا ٹارگٹ پورا کرنے کی بھرپور کوشش کرنے کے لئے کمرِ ہمت کس لیں ۔ یاد رہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں اعلان فرمایا ہے کہ تحریک جدید کا نیا ٹارگٹ پندرہ لاکھ سالانہ کی بجائے ۱۸ لاکھ ہوگا ۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے نمائندہ الفضل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ احمدیت کی تاریخ شاہد ہے کہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنا اور مشکل سے مشکل ٹارگٹ کو حاصل کر لینا مخلصین جماعت کا طرّۂ امتیاز رہا ہے ۔ احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس ارشاد کو پورا کرنے کے لئے دن رات ایک کر دیں اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ الودود کا یہ ارشاد پورا نہ ہو جائے ۔ تاکہ ہم حضور کی خوشنودی اور بے شمار دعاؤں کے مستحق ٹھہر سکیں ۔ محترم شبیر صاحب نے کہا کہ ٹارگٹ میں تین لاکھ روپے کا اضافہ کرنے کے لئے مخلص قربانی اور منظم کوشش کی ضرورت ہے ۔ امید ہے کہ مخلصین جماعت اس میں بصد شوق حصّہ لیں گے ۔

چوہدری شبیر صاحب نے کہا کہ ہمارے لئے یہ مقام مسرت ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ٹارگٹ میں اضافہ کر کے ہم کو ثواب حاصل کرنے کا نیا موقعہ بہم پہنچایا ہے ۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ چندہ سال رواں ۴۶ - ۱۳۵۹ھ ۳۱ / اکتوبر ۱۹۸۰ء تک وصول ہو جانا چاہیئے ۔

وکیل المال اوّل نے اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے ہر امیر / صدر صاحب سے درخواست کی ہے کہ وہ سابقہ وعدوں کی فہرست پر نظرِ ثانی فرمائیں اور جو افراد اپنی حیثیت سے کم وعدہ لکھوا چکے ہیں یا جو افراد سرے سے اس جہاد میں شامل ہی نہیں ان کو حضور پُر نور کے نئے ارشاد سے آگاہ کر کے ان سے غیر معمولی اضافہ کے ساتھ وعدے لیں اور اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں حاصل کرنے کا شرف پائیں ۔

مکرم چوہدری صاحب نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب جماعت کا حامی و ناصر ہو جو کہ اس نئے ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے مستعد ہوں اور خلیفۂ وقت کے ارشاد کو پورا کرنے کے لئے دن رات کوشاں رہیں ۔ آمین

دَورے کا مقصد ۔ اشاعتِ قرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تیس ۳۰ مئی ۱۹۸۰ء کو اسلام آباد کی مسجد میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے جہاں یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ اس سال بیرونی ممالک کے دَورے پر جا رہے ہیں ۔ وہاں یہ بھی فرمایا ہے کہ اس دورے کا مقصد کیا ہے ؟ ۔ حضور نے فرمایا :-

”دُعا کریں کہ یہ دَورہ اس معنی میں کامیاب ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو جو از سرِ نَو یہ بتایا گیا کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ ۔ ہر قسم کی بھلائی ۔ خیر اور خوشحالی کا سامان قرآن کریم میں ہے ۔ اسی سے حاصل کرنا چاہیئے ۔“

(الفضل ، ۲ / جون ۱۹۸۰ء صفحہ ۳)

دنیا کے اکثر لوگ جب اپنے ملک سے باہر جاتے ہیں تو ان کے نزدیک سَیر سپاٹا ، تفریح اور گھومنا پھرنا سرِ فہرست ہوتا ہے اس کے بعد کسی کام کا نمبر آتا ہے ۔ ہر چھ ماہ بعد اپنے کاروباری کاموں کے لئے باہر جانے والے بھی سیر و تفریح کو نمایاں ترین جگہ دیتے ہیں ۔ اور انتہائی کوشش کرتے ہیں کہ ان کی تفریح اور لطف میں کوئی بات حارج نہ ہو جائے ۔ اور اس مقصد کے لئے پیسے ، وقت اور معلومات کا حصول اپنے ملک سے ہی شروع کر دیتے ہیں ۔ مگر اللہ والوں کی دُنیا ہی دوسری ہے ۔ جماعت احمدیہ کے سربراہ حضرت اقدس کی عمر مبارک اس وقت ستّر سال سے متجاوز ہے ۔ دو ڈھائی ماہ قبل بیماری کا ایک سخت حملہ ہو چکا ہے ۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اشاعت حق کی تڑپ ہے کہ اس کی گرمی اور تپش میں کوئی کمی نہیں ۔ جسم ساتھ نہیں دیتا مگر روح ہر لحظہ متحرک ہے ۔ مضطرب ہے بے قرار ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب کا چرچا دور سے دور تک ہو زیادہ سے زیادہ لوگ اس کتاب سے ہدایت پائیں اور اپنے دکھ درد کا مداوا اس کتاب سے حاصل کریں خدا کا قائم کردہ یہ خلیفہ اپنی تمام تر ناتوانی کے باوجود مسیح موعود علیہ السلام کا یہ پیغام دنیا کو سُنانے کے لئے ہزاروں میل کا سفر کر رہا ہے کہ :-

”ہم اس بات کے گواہ ہیں اور تمام دنیا کے سامنے اس شہادت کو ادا کرتے ہیں کہ ہم نے اس حقیقت کو جو خُدا تک پہنچاتی ہے قرآن سے پایا ۔ ہم نے اس خُدا کی آواز سُنی اور اس کے پُرزور بازو کے نشان دیکھے جس نے قرآن کو بھیجا ۔ سو ہم یقین لائے کہ وہی سچا خُدا اور تمام جہانوں کا مالک ہے ۔ ہمارا دل اس یقین سے ایسا پُر ہے جیسا کہ سمندر کی زمین پانی سے ۔ سو ہم بصیرت کی راہ سے اس دین اور اس روشنی کی طرف ہر ایک کو بلاتے ہیں ۔“

(کتاب البریہ صفحہ ۶۵)

ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس دَورے کا مقصد قرآنی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت ہے ۔ حضور دنیا بھر کو یہ بتانے جا رہے ہیں کہ دُنیا بھر کی کتب کی سردار کتاب قرآن مجید ہے ۔ دنیا بھر کے دکھوں کا علاج اس کتاب میں ہے ۔ دنیا بھر کے مسائل اور کائنات کے پیچیدہ اور لاینحل مسائل کی گتھیاں اس کتاب سے حل کی جا سکتی ہیں ۔ آپ نے اپنے دَورے کے مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ :-

”جب ہم باہر جائیں تو دنیا کو یہ باور کرانے میں کامیاب ہو جائیں اور کم از کم ایک حصّہ کو تو یہ تحریک ہو جائے کہ اِدھر اُدھر کی کوششوں اور تدبیروں کی بجائے وہ قرآن کریم کی طرف رجوع کرے ۔“

(الفضل ، ۲ / جون ۱۹۸۰ء)

خطبہ جمعہ

اسلام آباد ۶ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے علالت طبع کے باوجود آج مسجد احمدیہ اسلام آباد میں تشریف لا کر نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل مختصر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے سورۂ بنی اسرائیل کی آیت ۲۶ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝ کی لطیف تفسیر بیان فرمائی۔

حضور نے واضح فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اعمال صالحہ بجالانا ضروری ہے۔ اور عمل صالح موقعہ اور محل کی مناسبت کے علاوہ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا کی رو سے خدا تعالیٰ کی طرف بار بار رجوع کرنا بھی شامل ہے۔ تا انسان کو ایسے اعمال بجالانے کی توفیق ملے۔ جو اس کے اپنے خیال میں اعمال صالحہ ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں بھی مقبول ٹھہریں

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ شروع ہے

ان مخلصین جماعت احمدیہ کی یاد دہانی کے لئے التماس ہے جنہوں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدے کئے ہوئے ہیں کہ ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ چل رہا ہے۔ اس میں آپ کا چندہ وعدہ کا کم از کم ۷/۱۵ تک ضرور وصول ہو جانا چاہئے۔ اسے مدنظر رکھئے جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

بد رسوم اور ہمارا فرض

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

يَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ۔ (۷/۱۵۸)

کہ یہ رسولؐ ان کے بوجھ اور گلے کے طوق ان سے دُور کرتا ہے یعنی لوگوں نے بُری رسوم کو اپنا رکھا تھا جو ان کے لئے طوق و سلاسل بن چکی تھیں اور ان کی ترقی کی راہ میں روک تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آکر لوگوں کو ان سے آزاد کرایا اور آسانی اور ترقی کی راہ دکھائی۔

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم ہمیشہ اس بات کی نگرانی کریں اور ہوشیار رہیں کہ یہ رسوم پھر سے ہم میں رواج نہ پا جائیں اور ہم پوری طرح ان سے بچتے ہوئے پاک و صاف زندگی گزاریں لیکن یہ بات افسوس ناک ہے کہ ہمارے معاشرے میں بہت سی رسوم پھیلی ہوئی ہیں اور لوگ ان کی پابندی اس طرح کرتے ہیں گویا کہ وہ دین کا حصہ ہیں۔ ذیل میں ان میں سے بعض کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ پورے طور پر خود بھی ان سے بچیں اور دوسروں کو بھی ان سے دُور رکھنے کی کوشش کرتے رہیں اور ان کی بجائے صحیح اسلامی تعلیم اور طریق پر عمل پیرا ہوں۔

۱۔ کچھ رسوم کا تعلق بچہ کی پیدائش سے ہوتا ہے۔ بچہ کی پیدائش ایک خوشی کا موقع ہوتا ہے۔ اس موقع پر اگر کچھ شیرینی وغیرہ تقسیم کر دی جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن بعض لوگ اس موقع پر بھی بے جا اخراجات کر کے اسراف کے مرتکب ہوتے ہیں جو جائز نہیں ہمارے لئے تعلیم یہ ہے کہ بچہ پیدا ہونے پر اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔ کسی بزرگ سے گھٹی دلوائی جائے۔ ساتویں دن اس کے بال کٹوائے جائیں اور عقیقہ کیا جائے عقیقہ کے بارہ میں بھی بعض لوگوں میں یہ رسم ہے کہ ماں باپ عقیقہ کا گوشت نہیں کھاتے یا عقیقہ کے جانور کی ہڈیاں نہیں توڑتے بلکہ صاف کر کے دفنا دیتے ہیں۔ یہ غلط باتیں ہیں عقیقہ کا گوشت گھر میں کھائیں۔ دوست احباب کو دیں۔ غرباء میں تقسیم کریں۔ لڑکے کا ختنہ کرنا بھی ضروری ہے۔ تاہم اس موقعہ پر کئی لوگ تقریب کا اہتمام کرتے ہیں۔ عزیز و اقرباء کو بلایا جاتا ہے۔ پُرتکلف دعوتیں کر کے فضول اخراجات کئے جاتے ہیں۔ یہ باتیں بھی سُنت نبویؐ یا صحابہؓ میں نہیں پائی جاتیں۔ ان سے بھی بچنا چاہئے۔

۲۔ یہ رسم بھی کئی لوگوں میں پائی جاتی ہے کہ وہ کسی بزرگ کے نام پر بچوں کے کان یا ناک چھید کر ان میں بالی یا بلاق پہناتے ہیں یا بچوں کے سر پر چوٹی رکھتے ہیں۔ یہ مشرکانہ رسمیں ہیں جو غیر مسلموں سے تعلق کی وجہ سے مسلمانوں میں بھی رواج پا گئی ہیں۔ ان سے کُلّی اجتناب ضروری ہے (مرسلہ اصلاح و ارشاد)

The **ANNOOR** is edited and published for the AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, Inc., in the U.S.A. by Ata Ullah Kaleem, Missionary, West Coast Region, from 3336 Maybelle Way, Oakland, California 94619. Phone: 415/261-9481. The American Headquarters of the Ahmadiyya Movement in Islam are located at 2141 Leroy Place, N.W., Washington, D.C. 20008. Phone: 202/232-3737.

AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, INC.
WEST COAST REGION
3336 MAYBELLE WAY
OAKLAND, CA 94619

Non-Profit Organization
U.S. POSTAGE
PAID
OAKLAND, CA
PERMIT No. 4263